## سوال

(603)جب مطلقہ ثلاثہ سے دوسرا خاوند حیض کی حالت میں جماع کرے تو کیا وہ پہلے خاوند کے لیے حلال ہوجائے گی ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاتین طلاقیں پانے والی عورت اپنے پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجائے گی جب دوسرا خاوند اس سے حالت حیض میں وطی کرلے یا وہ خصی ،خصہ کوٹا ہوا یا ان دونوں کے مثل ہو؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ موفق اور شارح سے یہ موقف مروی ہے کہ دوسرے خاوند کا حالت حیض میں وطی کرنا اس کو پہلے خاوند کے لیے حلال کردے گا کیونکہ فی الحقیقت وطی پائی گئی ہے جبکہ مشہور موقف یہ ہے کہ عورت پہلے خاوند کےلیے حلال نہیں ہوئی ،اس لیے کہ حالت حیض میں وطی کرنا حلال نہیں ہے۔ان کی تحریر سے یہی موقف ظاہر ہوتا ہے لیکن مجھے اس مسئلے میں اشکال ہے ،میں ان دوقولوں میں سے کسی کو ترجیح نہیں دیتا۔

رہا خصی ،خصیہ کوٹا ہوا اور ان کی طرح کے کسی شخص کا وطی کرنا تو جب حقیقت میں وطی پائی گئی تو وہ اس وطی کے ساتھ پہلے خاوند کےلیے حلال ہوجائے گی کیونکہ مزہ چکھنے کی شرط پائی گئی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر جو پہلے خاوند کی طرف لوٹنا چاہتی تھی لگائی تھی۔(السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف]

**صفحہ نمبر 533**

محدث فتویٰ